نماز میں عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں دعا کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا نماز میں جہاں دعا مانگنے کا حکم آیا ہے وہاں غیر عربی زبان میں دعا مانگنا جائز ہے ، جیسے تشہد میں درود کے بعد عربی میں دعا کرنے کی بجائے اپنی زبان میں دعا مانگی جا سکتی ہے ؟ قرآن اور سنّت اور سلف کے فہم مطابق جواب دیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اس مسئلے میں اہل علم کے ہاں مختلف اقوال پائے جاتے ہیں۔ بعض مطلقا حرمت اور بعض مطلقا جواز کے قائل ہیں ، جبکہ بعض نے تفصیل بیان کی ہے ۔ شیخ صالح المنجد (الإسلام سؤال وجواب ، فتوی نمبر : 20953) فرماتے ہیں۔ نمازی اگر عربی زبان میں دعا کر سکتا ہو تو اس کے لئے غیر عربی میں دعا کرنا جائز نہیں ہے ۔ اور اگر وہ عربی میں دعا نہ کر سکتا ہو تو پھر اس کی اپنی زبان میں کرنے سے کوئی ممانعت نہیں ہے ۔ لیکن اسے کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اس دوران عربی سیکھ لے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی